

الدرس السادس

صيام التطوع

چھٹا درس نفل روزے

حضور اکرم ﷺ نے درج ذیل روزوں کی ترغیب دلائی ہے۔

۱- شوال کے چھ روزے: آپ ﷺ نے فرمایا: "جس شخص نے رمضان کے روزے رکھے، پھر شوال کے چھ روزے رکھے، گویا اس نے سارا زمانہ روزے رکھے"۔ {مسلم ۱۱۶۴}

۲- سوموار اور جمعرات کا روزہ۔

۳- ہر مہینے تین روزے، اگر ان روزوں کو ایام بیض یعنی ۱۳، ۱۴، ۱۵ تاریخوں کو رکھ لے تو زیادہ بہتر ہے۔

۴- یوم عاشوراء کا روزہ یعنی دس محرم کا روزہ اور یہودیوں کی مخالفت میں اگر ایک دن پہلے یا ایک دن بعد میں بھی روزہ رکھ لے تو زیادہ بہتر ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "دسویں محرم کے دن کے روزے کے بارے میں، اللہ تعالیٰ سے یقین رکھتا ہوں کہ ایک سال کے گناہ بخش دے گا"۔ {مسلم ۱۱۶۲}

۵- یوم عرفہ کا روزہ، یعنی نوزی الحجہ کا روزہ۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "یوم عرفہ کے روزے کے حوالے سے میں اللہ تعالیٰ سے یقین رکھتا ہوں کہ سابقہ سال اور آئندہ سال کے گناہ معاف کر دے گا"۔ {مسلم ۱۱۶۲}

جن دنوں کا روزہ رکھنا حرام ہے

الأيام التي يحرم صومها

۱- عیدین کے دنوں دن یعنی عید الفطر اور عید الاضحیٰ کا دن۔

۲- ایام تشریق کے تینوں دن، یعنی گیارہ، بارہ اور تیرہ ذی الحجہ کا دن، البتہ جس قارن یا متمتع حاجی کے پاس ہدیٰ کا جانور نہ ہو وہ ان دنوں میں روزہ رکھ سکتا ہے۔

۳- حیض و نفاس کے دنوں میں عورت کے لئے روزہ رکھنا حرام ہے۔

۴- خاوند کی موجودگی میں عورت کے لئے بلا اجازت نفل روزہ رکھنا حرام ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "جس عورت کا خاوند موجود ہو وہ خاوند کی اجازت کے بغیر روزہ نہ رکھے، البتہ رمضان کا روزہ رکھ سکتی ہے"۔